



نقش آغاز

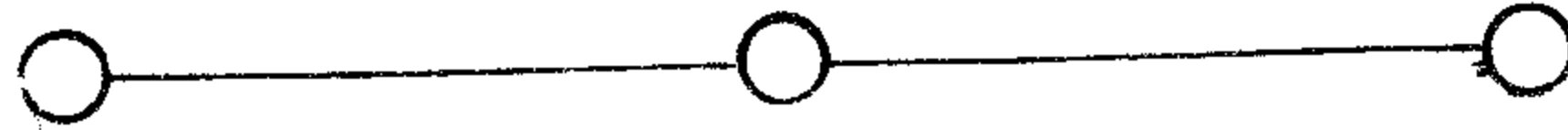
✱ ماہنامہ الحق کے سال نو کا آغاز
✱ بیت المقدس میں یہودی جارحیت کا جبرتناک انجام

ماہنامہ الحق ربع صدی کا سفر زندگی پورا کر کے تازہ شمائے سے صدی کی دوسری چوٹھائی میں داخل ہو رہا ہے۔ قارئین حضرات کی خدمت میں اظہارِ شکر، سپاس پروردگار، اعترافِ تقصیر اور اعتذار کے ساتھ بارگاہِ صمدیت سے قوی امید ہے کہ انتخابات کے نتائج اور قومی فیصلہ سے کروڑوں مضطرب دلوں کو اطمینان کی نعمت سے سرفرازی نصیب ہوگی۔ کامیابی اور ناکامی اور مستقبل کی تمام چابیاں ربِ قدیر و قہار کے ہاتھ میں ہیں۔ اور اپنے ذمہ مقدر بھر سعی و جہاد کا جو فریضہ عائد ہوتا ہے، یقین ہے کہ اس حساس اور نازک مرحلہ پر الحق سمیت کسی بھی دل درمند نے کوتاہی نہیں کی ہوگی۔

شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میر

مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا

خدا کرے الحق کا نیا سال اور انتخابات کے بعد کی صبح، ولت و رسوائی، بے حقیقی، بے دینی اور مکر و فریب، دجل و تبلیس، انسانی اقدار کی تذلیل و تحقیر، اسلامی روایات کے خلاف یلغار اور اضطرابی معصیت کے خاتمہ کی صبح ہو۔ اللہم اننا نسئلك النجاة والهدایہ والثبات والاستقامۃ والتوفیق والسداد والعافیۃ



گزشتہ ہفتہ انبیاء کرام علیہم السلام کی سجدہ گاہ اور مسلمانوں کے قبلہ اول بیت المقدس کی عظمت و احترام کی پرواہ کیے بغیر ایک بار پھر اسرائیل افواج نے بے گناہ مسلمانوں کو اپنے ظلم و بربریت کا نشانہ بنایا، بیسیوں کو شہید کر دیا اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ مگر یہ آج، ہمیشہ آج، ابھی نہیں ہے گا، گذرے ہوئے کل پر نظر کر کے آنے والے کل، کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔

ایک ارب سے زائد مسلمان، ان میں بارہ کروڑ عرب مسلمان، اور ان کے بالمقابل چند لاکھ یہودی۔ بلاشبہ ان چند لاکھ یہودیوں کو اسرائیل، نامی ملک دلاتے اور اسے ہر پہلو سے مدد دینے میں، کل کی برطانیہ عظمیٰ جس کی سرحدوں میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ اُس وقت دہریت کی بنیاد پر اُبھرنے والا روس اور جیسے بھی تھا امریکہ اور دوسرے عیسائی اور اسلام دشمن کافر ممالک، ان سب نے ”القدس“ پر یہودیوں کو قابض کر دیا، پوری دنیا میں اللہ کے عذاب کے کوڑے سے